411598-دوسروں کے خلاف غیر ارادی طور پر بددعا کر دیتی ہے، اور بددعا کبھی قبول بھی ہو جاتی ہے۔

سوال

میری ایک دوست ہے اس کہنا ہے کہ: وہ غیر ارادی طور پر کسی کے خلاف بددعا کر دیتی ہے اور پھر وہ بددعا اسے لگ بھی جاتی ہے، مثلاً: ایک شخص کے لیے وہ خیر کی دعا کرتے کرتے دل میں اس کے منفی خیال آنے لگتا ہے اور وہ غیر ارادی طور پر اسی کے خلاف بددعا کرنے لگ جاتی ہے، اور اس کی کچھ بددعائیں قبول بھی ہو جاتی ہیں، اب یہ خاتون بہت پریشان رہتی ہے، اسے اس حوالے سے رہنمائی چاہیے اب وہ کیا کرے؟

پسندیدہ جواب

دوسروں کے خلاف بددعا کرنا ظلم و جارحیت ہے، تاہم اگر ایسی بددعا غیر ارادی طور پر اس کی زبان سے نکل جاتی ہیں تو پھر اس پر کچھ نہیں ہے۔

لیکن چونکہ اب اسے اپنے آپ پر بھی خدشات رہتے ہیں اس لیے وہ اپنی زبان سے کسی کے لیے دعا نہ کیا کرے، اور نہ ہی بددعا کیا کرے؛ کیونکہ نقصان سے بچاؤ فائدہ دینے سے مقدم ہوتا ہے۔

ہم انہیں مشورہ دیں گے کہ وہ اپنے آپ کو شرعی دم کیا کرے؛ ممکن ہے کہ اسے جنات کا سامنا ہو، اور اس کی زبان پر جن ہی بولتے ہوں، اور اس کی بددعا کے وقت قبولیت کی گھڑی ہو تو بددعا قبول ہو جاتی ہے۔

جیسے کہ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اپنے آپ کے خلاف بددعا مت کیا کرو؛ نہ ہی اپنی اولاد کے خلاف بددعا کیا کرو، نہ ہی اپنی دولت کے خلاف بددعا کیا کرو؛ مبادا تم بددعا کرو اور وہ گھڑی اللہ تعالی کی طرف سے قبولیت کی ہو تو تمہاری بددعا فوری قبول ہو جائے۔)

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی انہیں معاف فرمائے، اور عافیت کی نعمت سے نوازے، اور انہیں جو پریشانی ہے اللہ تعالی ان کی پریشانی اپنی رحمت سے ختم فرما دے۔

واللہ اعلم